www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر

میوزک ۸۹ء

شرافت کا جنازہ اٹھ رہا ہے

مولانا سعید مجتبیٰ السعید ے

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَنَأَى عَنِ الطَّرِيقِ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ ثُمَّ قَالَ لِي بَعْدَ أَنْ بَعُدَ: يَا نَافِعُ! هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا؟ قُلْتُ: لَا فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ مِنْ أُذُنَيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا

(احمد ، ابی داؤد)

" حضرت نافع کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ راستہ میں تھا کہ بانسری کی آواز سنائی دی تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور راستے سے دوسری جانب ہو لئے۔ دور جانے کے بعد مجھ سے فرمایا: نافع کیا آواز آرہی ہے؟ میں نے کہا، نہیں یا حضرت، تو آپ نے کانوں سے انگلیاں نکال لیں اور فرمایا: ایک مرتبہ میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا کہ آپ نے چرواہے کی بانسری کی آواز سنی، تو آپ نے بھی ایسا ہی کیا تھا نافع فرماتے ہیں: "اس وقت میں چھوٹا سا تھا۔"

عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، لَا تَبِيْعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِیْ تِجَارَةٍ فِيْهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَفِیْ مِثْلِ هٰذَا أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ "

(جامع ترمذی، تفسیر سورۃ لقمان)

"حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "گانے بجانے والی عورتوں کی خرید و فروخت نہ کرو اور نہ ہی انہیں اس کام کی تعلیم دو۔ ان کی تجارت کرنے میں قطعاً کوئی بھلائی نہیں، ان کی قیمت، آمدنی حرام ہے اور اسی قسم کی چیزوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی:

"وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" (لقمان)

"عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ (شعب الایمان للبیہقی، مشکوٰۃ، ص ۴۱۱)

"حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانا دل میں نفاق کو یوں اگاتا ہے جیسے پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَتٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ إِذَا ظَهَرَتِ الْقِيَانُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُوْرُ."

(جامع الترمذی، باب ما جاء فی اشراط الساعۃ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اُمّت میں زمین میں دھنسائے جانے، شکلوں کے مسخ ہونے اور آسمان سے پتھراؤ کے واقعات رونما ہوں گے۔ ایک مسلمان بولا: یا رسول اللہ! یہ کب ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا: جب گانے بجانے والیاں اور گانے بجانے کے آلات عام ہو جائیں گے اور شرابیں پی جائیں گی۔"

کتب حدیث میں مذکورہ بالا احادیث کے علاوہ بھی بہت سی احادیث ہیں، جن میں گانے بجانے کی مذمت کا بیان ہے اور یہ بھی آیا ہے کہ یہ کام اللہ کے غضب کا باعث ہیں اور ان کے سبب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچانک عذاب آ سکتا ہے اور اس جرم کے مرتکب افراد کو اپنی گرفت میں لے سکتا ہے۔ اَعَاذَنَا اللہُ وَعَافَانَا مِنْہُ۔ آمین۔

بڑے افسوس کی بات ہے کہ گزشتہ دنوں پاکستان ٹی۔وی سے ایک پروگرام "میوزک ۸۹ء" کے عنوان سے پیش کیا گیا۔ جس میں دو بہن بھائیوں نے اسلام اور انسانیت سے یکسر لا تعلق اور شرم و حیا سے مکمل طور پر عاری ہو کر ایک انتہائی بے ہودہ اور لچر پروگرام پیش کیا۔ مسلمان ہونے کے ناطے اسلام کو اور سرعام برادر و خواہر کے مقدس رشتہ کو بھی اس پروگرام میں پامال کیا گیا۔ یہ پروگرام اس قدر غیر مہذب اور غیر شریفانہ تھا کہ لوگ اُسے مکمل دیکھ نہ سکے۔ جہاں ٹی۔وی چل رہے تھے بہت سے لوگ وہاں سے اٹھ کر چلے آئے بہت سے لوگوں نے آنکھیں بند کر لیں اور بعض لوگوں نے ٹی۔وی بند کر دیئے۔ اس سے اس پروگرام کی بیہودگی کا آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

پاکستان جیسے خالص اسلامی نظریاتی ملک میں اس کے ایک باوقار اور ذمہ دار ذریعہ ابلاغ سے ایسے مذموم اور غیر شریفانہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پروگرام کی اشاعت از حد افسوسناک ہے۔ جس پر یہی کہا جا سکتا ہے کہ :

ع شرافت کا جنازہ اٹھ رہا ہے

ان حضرات کے آئندہ عزائم معلوم کرنے کے لئے روزنامہ نوائے وقت مجریہ ۶ فروری صہ۳ کالم ۱ پر یہ خبر ملاحظہ فرمائیں :

"پیپلز پارٹی کے مرکزی کلچرل ونگ کے کنوینر مسٹر فخر زمان نے بتایا ہے کہ نہ تو ٹیلی ویژن پر میوزک ۸۹ جیسے پروگراموں کا راستہ بند کیا گیا ہے اور نہ ہی وزیرِ اعظم پاکستان نے میوزک ۸۹ جیسے پروگرام کے بارے میں کوئی ہدایات جاری کی ہیں" ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج شام یہاں ایک استقبالیہ تقریب میں ایک سوال کے جواب میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ :

"ہم جس دنیا میں رہتے ہیں اس سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں۔ اور اگر ہمارے نوجوان "میوزک ۸۹" جیسے پروگراموں کو پسند کرتے ہیں، تو "ان کی پسند کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے کہا: "ہم اب اس طرح کے مولوی تو نہیں ہو سکتے، جو گیارہ سال تک ٹیلی ویژن اور زندگی کے دیگر شعبوں پر مسلط رہے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ: ٹیلی ویژن پر میکسم گورکی کا تحریر کردہ ڈرامہ بھی چل رہا ہے اور "میوزک ۸۹" جیسے پروگرام بھی جاری رہیں گے۔"

اس بیان میں مسٹر فخر زمان نے برائی کے روکنے کو مولویت سے تعبیر کیا ہے، حالانکہ برائی سے روکنا مولویت نہیں عین اسلام ہے شاید مسٹر مذکور کے نزدیک اسلام کا مفہوم کچھ اور ہو۔ باقی رہا نوجوانوں کی پسند کا لحاظ رکھنا، تو آوارہ نوجوانوں کی اکثریت تو برائی کے فروغ سے از حد خوش ہو گی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہر حال ! اس بیان سے ان لوگوں کے آئندہ عزائم کی عکاسی ہوتی ہے۔ بے حیائی کا یہ سلسلہ نہ صرف جاری رہے گا بلکہ اسے مزید ترقی بھی دی جائے گی۔ ہو سکتا ہے کہ ٹی۔ وی انتظامیہ عوامی تنقید سے متاثر ہو کر اس لچر پروگرام کو بند کر دے۔ مگر یوں لگتا ہے کہ اسلام سے باغی مغرب زدہ قسم کے یہ لوگ اپنی اوچھی حرکات سے باز نہیں آئیں گے۔ اور یہ نہیں تو اسی قبیل کا کوئی دوسرا پروگرام لے آئیں گے۔

ضرورت ہے کہ ٹی۔ وی انتظامیہ کی تطہیر کی جائے اور عوام کو موسیقی، ڈانس اور ناچ گانے کا رسیا بنانے کی بجائے اصلاحی اور مفید پروگرام پیش کر کے عوام میں صحیح اسلامی روح بیدار کی جائے۔

ہم اس سلسلہ میں صوبائی اور وفاقی حکومت کے مسلمان ذمہ داران سے اصلاح احوال کی توقع رکھتے ہیں کہ وہ ذاتی دلچسپی لے کر فحش پروگراموں کو بند کرائیں گے۔

واللہ تعالےٰ ولی التوفیق !

قارئین متوجہ ہوں

خریدار حضرات کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ سالانہ زرِ تعاون ختم ہونے کی اطلاع ملتے ہی رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیا کریں۔ اس لئے کہ وی پی کا خرچ =/۴ روپے ادا نہیں کرنا پڑے گا

اور

وی پی واپس ہونے کی صورت میں ادارہ بھی اضافی نقصان سے محفوظ رہے گا۔

والسلام

مینجر "محدث"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ